CROWN OFFICE & PROCURATOR FISCAL SERVICE

SCOTLAND'S PROSECUTION SERVICE

کراؤن آفس اینڈ پروکیوریٹرفیسکل (وکیل سرکار) سروس

[CROWN OFFICE AND PROCURATOR FISCAL SERVICE]

سوگوار رشتہ داروں
کے لیے معلومات

... ...

اموات کی تحقیق کے سلسلہ میں

پروکیوریٹر فیسکل (وکیل سرکار) کا کردار

مزید معلومات اوراس اشاعت کی دیگر صورتوں تک رسائی کے لیے
براہ کرم ملاحظہ فرمائیں
دی کراؤن آفس اینڈ پروکیوریٹر فیسکل سروس ویب سائیٹ: www.copfs.gov.uk
یا اس پر ہمارے ساتھ رابطہ فرمائیں: 0300 020 3000

HAPPY TO TRANSLATE · Stonewall DIVERSITY CHAMPION SCOTLAND · disability confident EMPLOYER · We are a Living Wage Employer · Civil Service Commission

کتابچ کے بارے میں 3

دی پروکیوریٹر فیسکل اور سی او پی ایف ایس 3

اچانک اور پراسرار اموات 3

مشکوک اموات 5

شیر خوار یا کمسن بچے کی موت 6

پوسٹ مارٹم معائنہ (مرنے کے بعد لعش کا معائنہ) 6

پوسٹ مارٹم معائنہ کے بعد 9

قریب ترین رشتہ داروں کی طرف سے معلومات تک رسائی 10

مزید تحقیقات 10

پروکیوریٹر فیسکل کے ساتھ رابطہ 11

سوگوار خاندانوں کو مدد اور معلومات کی فراہمی 12

اس کتابچے کا مقصد

کسی عزیز کا فوت ہو جانا پریشان کن اورتکلیف دہ وقت ہوتا ہے۔ اگرپروکیوریٹر فیسکل کی ذمہ داری کے بارے میں علم نہ ہوتوموت کے معاملات میں پروکیوریٹر فیسکل کا شامل ہو جانا رشتہ داروں کے لیے الجھا دینے والا اور پریشان کن معاملہ ہوتا ہے۔

یہ کتابچہ کراؤن آفس اینڈ پروکیوریٹر فیسکل سروس (سی او پی ایف ایس) نے شائع کیا ہے تاکہ رشتہ داروں کو بعض مخصوص اموات کے حوالہ سے پروکیوریٹر فیسکل کے کردار کو سمجھنے میں مدد دی جائے اوربتایا جائے کہ پروکیوریٹر فیسکل کونسا اقدام اٹھائے گا۔

دی پروکیوریٹر فیسکل (وکیل سرکار) اور سی او پی ایف ایس

پروکیوریٹرز فیسکل تربیت یافتہ وکلاء ہوتے ہیں جو سی او پی ایف ایس کے لیے خدمات انجام دیتے ہیں اورلارڈ ایڈوکیٹ کی ہدایات پرعمل کرتے ہیں۔ اسکاٹ لینڈ میں کسی بھی ایسی موت کے بارے میں تحقیق کرنا جس کے لیے مزید وضاحت مطلوب ہو لارڈ ایڈوکیٹ کی ذمہ داری میں شامل ہے۔ برطانیہ کے دیگر حصوں میں اس طرح کی اموات کی تحقیق کارونر(مفتش موتی)انجام دے سکتا ہے۔

تحقیق اموات کے حوالہ سے پروکیوریٹر فیسکل کی ذمہ داری

اسکاٹ لینڈ میں جب کوئی شخص فوت ہوجائے تو اس وقت تک اس کی تدفین یا میت سوزی نہیں کی جا سکتی جب تک اس کی موت کا سبب ظاہر کرتا ہوا میڈیکل سرٹیفکیٹ نہ جاری کر دیا جائے۔ اس سرٹیفکیٹ کولازمی طور پر ایک ڈاکٹرجاری کرے اور اس پروقت، جگہ اور موت کا سبب لازما درج کیا گیا ہو۔

پروکیوریٹر فیسکل کے علم میں بہت سی اچانک اور پراسرار اموات لائی جاتی ہیں کیونکہ ڈاکٹرموت کے سبب کی تصدیق نہیں کر سکتا لہذا وہ ڈیتھ سرٹیفکیٹ (صداقت نامہ فوتیدگی) جاری کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔

جب کوئی موت پروکیوریٹر فیسکل کےعلم میں لائی جا چکی ہو تولاش کی ذمہ داری، عام طور پرڈاکٹر کی طرف سے ڈیتھ سرٹیفکیٹ تحریر کیے جانے اوراس کو قریب ترین رشتہ دار کے حوالہ کرنے تک پروکیوریٹر فیسکل کے ذمہ ہوتی ہے۔

سی او پی ایف ایس کے اندر Scottish Fatalities Investigation Unit (اسکاٹش فاٹیلٹیزانویسٹی گیشن یونٹ) موجود ہے جوخصوصی مہارت کا حامل ایک یونٹ ہے اوریہ تمام اچانک، مشکوک، غیر متوقع اور پراسرار اموات کی تحقیق کرنے کا ذمہ دارہوتا ہے۔ ایس ایف آئی یو کی متعین کردہ ٹیم ملک کے ہرعلاقہ میں موجود ہوتی ہے، شمال میں (ایس ایف آئی یو نارتھ)، مشرق میں (ایس ایف آئی یو ایسٹ) اور مغرب میں (ایس ایف آئی یو ویسٹ)۔

اچانک اور پراسرار اموات

تمام اچانک اور پراسرار اموات پروکیوریٹر فیسکل کےعلم میں لازما" لائی جانی چاہیں۔ عام طور پر موت کی اطلاع ایک ڈاکٹر (ہسپتال کا ڈاکٹر یا جنرل پریکٹیشنر) پولیس، برتھ، ڈیتھ اور میرج کا مقامی رجسٹرار فراہم کرتا ہے۔

<u>ناگہانی اموات</u>

موت کا سبب خواہ معلوم ہو یا نہ ہو اگر ڈاکٹر کا خیال ہے کہ طبی لحاظ سے موت غیر متوقع تھی تو اس کو "ناگہانی موت" کہا جائے گا۔

<u>پراسرار اموات</u>

جب ڈاکٹر کے لئے موت کا سبب نا معلوم یا غیر واضح ہو تو اس کو "پراسرار موت" کہتے ہیں۔

<u>پروکیوریٹر فیسکل کو دی جانے والی رپورٹیں</u>

پروکیوریٹر فیسکل کو جب کسی شخص کی موت کی اطلاع دی جاتی ہے تو یہ فیصلہ کرنا پروکیوریٹر فیسکل کی ذمہ داری ہے کہ اگر مزید کوئی اقدام لینا ہے تو وہ کونسا ہے۔

مثال کے طور پر ڈاکٹر کے ساتھ بات چیت کر لینے کے بعد پروکیوریٹر فیسکل موت کے سبب سے اتفاق کر سکتا ہےاور ایک ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جاتا ہے لہذا پروکیوریٹر فیسکل کی طرف سے مزید کسی کاروائی کی ضرورت پیش نہیں آ سکتی۔

دوسری صورت میں ممکن ہے کہ پروکیوریٹر فیسکل فیصلہ کرے کہ مزید تحقیق کرنے کی ضرورت ہے۔

<u>تحقیق اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ</u>

رشتہ داروں کے لیے یہ سمجھنے میں مشکل کا سامنا کرنا کوئی انوکھی بات نہیں ہے کہ پروکیوریٹر فیسکل کوموت کی اطلاع کیوں دی گئی ہے۔ بعض اوقات رشتہ داریقیناً سمجھتے ہیں کہ موت سے قبل ان کے عزیز کی میڈیکل ہسٹری ظاہر کرتی ہے کہ وہ علیل تھے لہذا اس بنیاد پرڈیتھ سرٹیفکیٹ آسانی کے ساتھ جاری کر دیاجانا چاہیے۔

اس بات پر غور کرنے کے لیے کہ آیا مزید کسی وضاحت کی ضرورت ہے پروکیوریٹر فیسکل اور ڈاکٹر میڈیکل ہسٹری کو ہمیشہ مد نظر رکھیں گے۔ تاہم، یہاں تک کہ اگر علالت مسلسل بھی جاری رہی ہو تو طبی وجوہات کی بنیاد پرڈاکٹرز ہمیشہ ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری نہیں کر سکتے۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ موت کے حالات پروکیوریٹر فیسکل کو اس وجہ سے رپورٹ کیے گئے ہیں کہ ان کو مشکوک تصور کیا گیا ہے۔

اس مرحلہ پرکسی بھی ناگہانی یا پراسرار موت کی تحقیق پروکیوریٹرز فیسکل بذات خود نہیں کرتے؛ اس سے قطع نظر کہ موت مشکوک تھی یا نہیں، عام طور پر وہ پولیس کو اموات کی تحقیق کرنے کی ہدایات جاری کرتے ہیں۔ اگر پروکیوریٹر فیسکل کوآپ کےعزیزکی موت کے بارے میں اطلاع دی جا چکی ہے تو اس بات کا امکان ہے کہ پولیس آپ کے ساتھ پہلے ہی بات چیت کر چکی ہو گی یا وہ جلد ہی آپکے ساتھ ذاتی طور پر یا بذریعہ فون رابطہ کریں گے۔ وہ آپ کو موت کے حالات سے متعلق معلومات دینے اورآپ کے عزیز کی لاش کے کسی بھی مزید معائنہ کے بارے میں آپ کے خیالات معلوم کرنے کا کہہ سکتے ہیں، جوسب کا سب ایک پولیس رپورٹ کی صورت میں پروکیوریٹر فیسکل تک پہنچا دیا جائے گا۔

اگرابتدائی تحقیقات سے موت کے سبب کا پتا نہ چل سکے، یا اگر موت کے سبب کے بارے میں علم تو ہو لیکن موت کے حوالہ سے دیگر خدشات موجود ہوں تولعش کے معائنہ (جس کو"آٹوپسی" بھی کہا جاتا ہے) کی ضرورت پیش آتی ہے۔

کسی بھی پوسٹ مارٹم (لعش کا معائنہ) کو ایک ماہر پیتھالوجسٹ (ماہرامراضیات جوموت کی وجہ معلوم کرنے میں مہارت رکھتے ہیں) مردہ خانے میں انجام دیتا ہے۔

مشکوک اموات

<u>تمام</u> اموات جن کے حالات مشکوک خیال کیے جاتے ہوں کی اطلاع لازمی طور پر پروکیوریٹر فیسکل کو دی جائے۔

اگرموت کے حوالہ سے کہیں بھی ایسے حالات موجود ہوں جن سے ظاہر ہوتا ہوکہ کوئی مجرمانہ فعل موت کا باعث یا اس کی وجہ بنا ہے تواس کو "مشکوک موت" کا نام دیا جاتا ہے۔ پروکیوریٹر فیسکل پولیس کو ہدایت جاری کرے گا کہ وہ حالات کی تحقیق کر کے معلوم کریں کہ آیا فوجداری فرد جرم عائد کیا جانا چاہیے جس کی بنیاد پر مقدمہ چلایاجا سکے۔

ان حالات میں اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ فوجداری تحقیق میں مدد دینےکے لیے تمام دستیاب شواہد یکجا کیے جائیں ہمیشہ پوسٹ مارٹم کا معائنہ کرنے اور موت کے ذمہ دار افراد کی نشاندہی کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

اگرکسی پرموت کے سلسلہ میں فرد جرم عائد کی گئی ہے یا موت کے واقعات کے حوالہ سے فوجداری تحقیق جاری ہے توایسی صورتحال میں ممکن ہے کہ بعد میں مزید پوسٹ مارٹم کی ضرورت پیش آئے۔ اس کو اکثر اوقات مدافعانہ (Defence post mortem) پوسٹ مارٹم کا نام دیا جاتا ہے کیونکہ اس کی درخواست جرم کے سلسلہ میں مورد الزام ٹھہرائے جانے والے شخص (اشخاص) کی طرف سے کی جاتی ہے۔ اگر پروکیوریٹر فیسکل کے لیے ضروری

ہے کہ وہ اس مقصد کے لیے آپ کے عزیز کی میت روکے رکھے، آپ کو مطلع کر دیا جائے گا اور حالات کی وضاحت کر دی جائے گی۔

قتل یا قتل انسان مستلزم سزا

اگرآپ کا کوئی قریبی شخص قتل انسانی مستلزم سزا کے نتیجہ میں قتل کر دیا یا مار دیا گیا ہوتوآپ کے لیے اسکاٹش گورنمنٹ کی اشاعت میں شامل معلومات کا مطالعہ کرنا مدد گار ثابت ہو سکتا ہے: Information for bereaved family and friends following murder or culpable homicide (دوستوں یا سوگوار اہل خانہ کے لیے قتل یا قتل انسانی مستلزم سزا کے بعد کی معلومات)۔

اگرآپ کا کوئی عزیز ان حالات میں وفات پا گیا ہے تو آپ کی فیملی کے ساتھ رابطہ کرنے والے پولیس آفیسر کی طرف سے تحقیق کے آغاز پر ہی آپ کو اس اشاعت کی ایک نقل فراہم کی جانے چاہیے۔

نفرت پر مبنی جرائم

جرم واقع ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مورد الزام شخص کے اندرکسی مخصوص نسل، مذہب، جنسی میلان، دوجنسی خصلت (Transgender) کی شناخت یا معذوری کے خلاف تعصب کی ترغیب پیدا ہو گئی ہوتواس کو تعصب یا نفرت کی وجہ سے بھڑکنے والا جرم کہا جاتا ہے۔ اگرآپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے عزیزکی موت ایسے ہی جرم کی وجہ سے واقع ہوئی ہے تو مہربانی فرما کر پولیس اور پروکیوریٹر فیسکل کو اس بارے میں بتائیں۔ تعصب کےحوالہ سے تمام جرائم ناقابل برداشت ہیں اورجہاں پر قانون میں اس طرح کے تعصب کے بارے میں کافی شہادت موجود ہو تواس کو مورد الزام شخص کے خلاف عائد کردہ الزامات میں شامل کیا جائے گا۔

خودکشی کی وجہ سے موت

وہ تمام اموات جن میں اپنےآپ کو قصداً نقصان پہنچانے کے واقعات نظرآتے ہوں لازمی طور پرپروکیوریٹر فیسکل کو رپورٹ کیے جائیں۔ بنیادی وجہ اس امکان کو خارج کرنا ہے کہ موت قدرتی اعتبار سے مشکوک ہے۔ اس طرح بہت سی اموات کی صورت میں پروکیوریٹر فیسکل پوسٹ مارٹم کے معائنہ کی ہدایت کرے گا۔

روڈ ٹریفک کی وجہ سےاموات

اگرآپ کا کوئی قریبی واقف کار سڑک پر ٹریفک کے تصادم کے نتیجہ میں فوت ہو گیا ہوتوآپ کے لیے بریک کی اشاعت میں شامل معلومات کا مطالعہ کرنا مدد گار ثابت ہو سکتا ہے Information and advice for bereaved families and friends following a death on the road in Scotland (اسکاٹ لینڈ میں سڑک کے حادثہ میں واقع ہونے والی موت کے بعد سوگوار خاندانوں اور ان کے دوستوں کے لیے معلومات اور مشورہ)

اگرآپ کا کوئی عزیز ان حالات میں وفات پا گیا ہے تو آپ کی فیملی کے ساتھ رابطہ کرنے والے پولیس آفیسر کی طرف سے تحقیق کے آغاز پر ہی آپ کو اس اشاعت کی ایک نقل فراہم کی جانے چاہیے۔

شیرخوار یا کمسن بچے کی موت

پروکیوریٹرفیسکل کو چھوٹے یا کمسن بچے کی اچانک اور غیر متوقع موت کے بعد اس کے والدین کو پہنچنے والی شدید تکلیف اور رنج کا احساس ہوتا ہے۔

اگر پروکیوریٹر فیسکل کو کسی شیرخوار یا کمسن بچے کی موت کی اطلاع دے دی جائے تواس بات کا امکان ہوتا ہے کہ موت کے حالات معلوم کرنے کے لیے مزید تحقیقات کے لیے ہدایات جاری کی جائیں۔ پروکیوریٹر فیسکل فیصلہ کر سکتا ہے کہ پوسٹ مارٹم کی ضرورت پیش آئے گی۔

پوسٹ مارٹم معائنہ (مرنے کے بعد لعش کا معائنہ)

وہ تمام اموات جن کے بارے میں ابتدائی تحقیق کے بعد کوئی وضاحت نہ مل سکی ہواور کئی ایک دیگر صورتیں جن میں موت واقع ہونےکے حالات سے متعلق خدشات پائے جاتے ہوں پروکیوریٹرفیسکل تمام مشکوک اموات کے پوسٹ مارٹم معائنہ کا حکم جاری کرے گا۔

پروکیوریٹر فیسکل کوموت کی اطلاع موصول ہونے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو سکے پوسٹ مارٹم کا معائنہ انجام دیا جانا چاہیے اورعام طور پر یہ موت کی تاریخ کےچند دنوں کے اندر اندر ہی واقع ہونا چاہیے۔

موت کی اطلاع ملنے کے بعد اس بارے میں فیصلہ کرنا کہ آیا پوسٹ مارٹم معائنہ کی ضرورت ہے یا نہیں یہ پروکیوریٹر فیسکل کی ذمہ داری ہے۔ اگرچہ آپ کی رضامندی درکار نہیں ہوتی لیکن آپ کے جو بھی خدشات ہوں، موت کی اطلاع ملنے پر پولیس یا ڈاکٹرز کے علم میں لائی جانی چاہیے اور موت کی اطلاع پروکیوریٹر فیسکل کو دی جانی چاہیے جس پر پروکیوریٹر فیسکل کی طرف سے بروقت غور کیا جائے گا۔

شناخت

پوسٹ مارٹم معائنہ انجام دیےجانے سے قبل بعض اوقات باقائدہ شناخت کا کام مکمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یہ کام لازمی طور پر وہ شخص انجام دے جومردہ شخص کی زندگی میں اس سے واقف تھا۔ جہاں پر حالات مشکوک دکھائی دیتے ہوں لعش کی شناخت دو آدمیوں کے ذریعہ کروانے کی ضرورت پیش آئے گی۔

عام طور پراس کام کی انجام دہی کے لیے کسی قریب ترین رشتہ دار سے کہا جائے گا البتہ میت کی شناخت کرنا کسی دیگر شخص کے لیے بھی ممکن ہو سکتا ہے۔ یہ کام عام طور پر مردہ خانے میں جا کرکیا جاتا ہے جہاں پر پوسٹ مارٹم معائنہ انجام دیا جانا ہوتا ہے۔ شناخت کی تصدیق پولیس آفیسرز جو کہ حاضر ہونگےاور بعض اوقات ماہر امراضیات کی موجودگی میں کرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ اس سارے لازمی عمل کے دوران رشتہ داروں کی پریشانی کم کرنے کے لیے ہر اقدام بروئے کار لایا جائے گا۔

مشاہداتی معائنہ جات جاری کرنا

اسکاٹ لینڈ کے اندر بعض حالات میں پروکیوریٹر فیسکل کے اختیار میں ہوتا ہے کہ وہ ماہر امراضیات سے کہے کہ وہ جسم کا اندرونی معائنہ انجام دینے کے بجائے ' جائزہ لے کرمشاہداتی معائنہ' جاری کرے۔ یہ عمل ماہرامراضیات کی طرف سے لعش کے بیرونی اور تفصیلی معائنے اورمیڈیکل ریکارڈ کا جائزہ لینے پر مشتمل ہوتا ہے۔

یہ معاملہ ماہر امراضیات کی انفرادی ذمہ داری میں آتا ہے کہ وہ طے کرے کہ آیا اس طرز کا معائنہ مناسب ہے کیونکہ موت کی وجہ کی تصدیق کرنا 'ان کے بہترین علم اور یقین کے مطابق' ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہوتی ہے۔ ان کا کیا گیا فیصلہ بطورایک قریبی رشتہ دار کے نہ صرف آپ اور سی او پی ایف ایس بلکہ ان کے ہم پیشہ ساتھیوں اورپیشہ ورانہ تنظیموں بشمول میڈیکل کونسل کے لیے بھی لازمی طور پرقابل دفاع ہونا چاہیے۔

غیرجراحتی پوسٹ مارٹم کی دیگر متبادل مہارتوں کا استعمال

برطانیہ کے دیگر حصوں میں جہاں 'بذریعہ معائنہ' پوسٹ مارٹم انجام دینےکی سہولت موجود نہیں ہے وہاں پر موت کا سبب معلوم کرنے کی کوشش کے سلسلہ میں دیگر غیر جراحتی طریقوں کا استعمال زیرغور رہا ہے مثال کے طور پر (Magnetic Resonance Imaging (MRI)میگنیٹک ریزونینس امیجنگ – ایم آر آئی) کے ذریعہ متوفی کے جسم کی اسکینگ کرنا۔ اسکاٹ لینڈ میں کام کرنے والے ماہرین امراضیات کا عمومی خیال یہ ہے کہ اس طرح کا نقطہ نظر صرف انہی صورتوں میں مناسب ہوگا جو پہلے ہی سے زیر غور ہیں اور بہت سی صورتوں میں وہ 'بذریعہ معائنہ' طریق کار کی بنیاد پر ڈیتھ سرٹیفکیٹ فراہم کر دیتے ہیں۔ لہذا حالیہ دنوں میں موت کی وجہ کا تعین کرنے کے لیےاسکاٹ لینڈ میں اسکینگ کو موزوں تصور نہیں کیا جاتا۔

ٹشو (بافت) اور نمونہ حاصل کرنا

جہاں پوسٹ مارٹم معائنہ کیا جاتا ہے وہاں پر اکثر اوقات سائنسی بنیادوں پر تجزیہ کرنے کے لیے ایک چھوٹا سا حیاتیاتی نمونہ حاصل کیا جاتا ہے جو ٹشوپر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے ماہرامراضیات کو موت کے سبب کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جب ایک بار ایسی چھان بین مکمل ہو جاتی ہے، تو نمونہ جات کومیڈیکل ریکارڈ کے حصہ کے طور پر سنبھال لیا جاتا ہے۔

محفوظ کردہ اعضاء

ماہرامراضیات معمولی صورتوں میں یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ آیا کسی عضو کوجسم سےالگ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مزید تفصیل کے ساتھ اس کا معائنہ کیا جا سکے۔ بعض مواقع پر اعضاء کا معائنہ انجام دینے میں کئی ہفتے اور بعض صورتوں میں مہینے بھی صرف ہو سکتے ہیں۔ اگرآپ کے عزیز کی میت آپ کے حوالے کردینے کے بعد کسی عضو کوالگ سے محفوظ کرنے کی ضرورت پیش آ جائے توپروکیوریٹر آپ کے ساتھ رابطہ کرکے آپ کواس کے بارے میں بتائے گا کہ ایسا ہونے والا ہے اور اس عمل کی تفصیل کے ساتھ وضاحت کرے گا۔

اعضاء اور ٹشو کا عطیہ

اگر متوفی شخص نے اپنے اعضاء یا ٹشو عطیہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہوا ہے تو جہاں مناسب ہوا پوسٹ مارٹم معائنہ کرنے سے قبل ان کو حاصل کرنے کے لیے ہر طرح کی کوشش کی جائے گی۔ جہاں اعضاء اور/یا ٹشو کی پیوندکاری کے بارے میں غور کیے جانے کا امکان موجود ہوتا ہے وہاں پر اس طرح کے معاملات سے نمٹنے کے لیے سی او پی ایف ایس اور اسکاٹش ٹرانس پلانٹ گروپ نے ایک متفقہ پروٹوکول طے کیا ہوا ہے۔

ہسپتال کا پوسٹ مارٹم معائنہ

اگر آپ کے عزیز ہسپتال میں وفات پا گئے ہیں اور ان کی وفات کی اطلاع پروکیوریٹر فیسکل کو دے دی گئی ہے لیکن پروکیوریٹر فیسکل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ موت کی بنیادی وجہ کا تعین کرنے کے لیے کسی بھی کاروائی یا تحقیق کی ضرورت نہیں ہے تو اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ہسپتال طبی مقاصد کے لیے پوسٹ مارٹم معائنہ انجام دے گا۔ مثال کے طور پر ایسا اقدام طبی تحقیق یا تربیتی مقاصد کے لیے ہو سکتا ہے۔ اس طرح کی صورتحال میں پروکیوریٹر فیسکل عام طور پرہسپتال کے پوسٹ مارٹم معائنہ پر کسی بھی اعتراض کا اظہار نہیں کرے گا لیکن یہاں پر بیان کردہ دیگر پوسٹ مارٹم کے برعکس ہسپتال کے پوسٹ مارٹم کے لیے آپ کی رضامندی مطلوب ہو گی۔

کسی پوسٹ مارٹم معائنے پر اعتراضات

پروکیوریٹرفیسکل اس بات کوتسلیم کرتے ہیں کہ پوسٹ مارٹم معائنے کی کیفیت پریشان کن ہو سکتی ہے، اور یہ کہ معائنہ کے نتائج کا انتظار تدفین کے بندوبست کو التوا میں ڈال سکتا ہے جوسوگوار رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے مشکلات پیدا کرسکتا ہے۔

پروکیوریٹر فیسکل پورے اسکاٹ لینڈ کے مختلف مذہبی اور ثقافتی عقائد اوران کی انفرادی ضروریات اورترجیحات کے حوالہ سے بھی حساس رویہ رکھتا ہے۔

اگرآپ، کسی بھی وجہ سے، پوسٹ مارٹم معائنہ کیے جانے کے خلاف ہیں تو مہربانی فرما کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ جس قدر جلدی ممکن ہو سکے آپ ڈاکٹر اور/یا پولیس کو اس سے آگاہ کر دیں۔

پروکیوریٹر فیسکل پوسٹ مارٹم معائنہ کا حکم جاری کرنے یا نہ کرنے پر غور کرتے وقت آپ کی آراء اور عقائد کوسامنےرکھے گا اور آپ کی خواہشات کا ہمیشہ احترام کرے گا۔ قابل تاسف بات یہ ہے کہ ان خواہشات پر عمل کرنا ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا اور بعض اوقات پوسٹ مارٹم معائنے کی ضرورت پیش آتی ہے خاص طور پر جب حالات مشکوک نظر آتے ہوں۔

مذہبی اور ثقافتی عقائد

پوسٹ مارٹم معائنہ پر سرف ہونے والے وقت کے حوالہ سے پروکیوریٹرز فیسکل جو کہ ایس ایف آئی یو میں کام کرتے ہیں اور ماہر امراضیات جو معائنے انجام دیتے ہیں دونوں ہی ان لوگوں کی مذہبی اور ثقافتی ضروریات سے پوری طرح آگاہ ہوتے ہیں جواس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ میت کو وفات کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو سکے دفن کر دینا چاہیے۔ جہاں پر متوفی کے عقیدے کے بارے میں علم ہوتا ہے وہاں متوفی کی میت کو قریب ترین رشتہ داروں کو واپس کرنے کے لیے ہر طرح کی معقول کوششوں کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔

ایس ایف آئی یو کے اندر پروکیوریٹر فیسکل اور ماہرامراضیات جوتمام معائنہ جات انجام دیتے ہیں کی یقیناً کوشش ہوتی ہے کہ مذہب سے قطع نظر تمام کیسوں کو عملی طور پر جس قدر جلد ممکن ہو سکے مکمل کیا جائے۔

پوسٹ مارٹم معائنہ کے بعد

پوسٹ مارٹم معائنہ کے بعد ماہر امراضیات کی طرف سے موت کا سبب بیان کرتا ہوا ڈیتھ سرٹیفکیٹ تحریر کیا جائے گا جوبعد میں قریب ترین رشتہ دار کو دستیاب کیا جائے گا۔

سرٹیفکیٹ پر ماہر امراضیات کا تحریر کردہ موت کا سبب، موت کی حتمی طور پر تحریر کردہ وجہ ہو بھی سکتی اور نہیں بھی ہو سکتی۔ موت کی تحریر شدہ وجہ اگلے چند ایک ہفتوں کے دوران تبدیل ہو سکتی ہے، یا یہاں تک کہ اس کو "غیر مصدقہ" یا "نامعلوم"، یا اسی طرح کا کوئی دیگر نام بھی دیا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعہ ماہر امراضیات کو اپنے معائنہ کے نتائج پر غور کرنے، انجام دیے گئے خون/ٹشو/اعضاء کے تجزیے اور دیگر ٹیسٹوں کے نتائج وصول کرنے اور ان معلومات کو موت کے حتمی طور پر تحریر شدہ سبب کا تعین کرنے کے لیے استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔

<u>ڈیتھ سرٹیفکیٹ (صداقت نامہ فوتیدگی) وصول کرنا</u>

پورے ملک کے اندر ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے مقامی طریقے مختلف ہو سکتے ہیں۔ بعض علاقوں میں پولیس مردہ خانے سے سرٹیفکیٹ حاصل کر کے قریب ترین رشتہ دار ہونے کی وجہ سے آپ کے حوالہ کر دیتی ہے؛ دیگر صورتوں میں اس کو فیونیرل ڈائریکٹر وصول کرتے ہیں؛ اور بعض علاقوں میں ہو سکتا ہے کہ اس کو حاصل کرنے کے لیے آپ کو ذاتی طور پر مردہ خانہ جانے کی ضرورت پیش آئے۔

آپ کے فیونیرل ڈائریکٹر کوآگاہ کرنا چاہیے کہ آپ کے علاقہ میں کیا طریق کار ہے اور وہ موت کو رجسٹرڈ کروانے کے بارے میں وضاحت کر سکتا ہے۔ موت کو رجسٹر ڈ کروانے کے بارے میں مزید معلومات National Records of Scotland (NRS) (نیشنل ریکارڈز آف اسکاٹ لینڈ – این آر ایس) سے مل سکتی ہیں۔

جب قریب ترین رشتہ دار کو ڈیتھ سرٹیفکیٹ مل جائے توعام طور پر اس وقت پروکیوریٹر فیسکل میت کی قانونی ذمہ داری سے دست بردار ہو جاتا ہے۔

پروکیوریٹر فیسکل کے لیے بہت ہی کم صورتوں میں قدرے لمبے عرصہ تک میت کی ذمہ داری رکھنا ضروری ہو سکتا ہے تا کہ موت کے واقعات کے بارے میں مزید تحقیقات کی جا سکیں۔ ایسا بہت ہی کم اموات کی صورت میں ہوتا ہے، زیادہ امکان وہاں ہوتا ہے جہاں موت کو مشکوک خیال کیا گیا ہو۔ اگرایسا ضروری ہوا تو آپ کو پولیس یا پروکیوریٹرفیسکل آگاہ کر دے گا۔

<u>موت کے تحریر شدہ سبب میں تبدیلیاں</u>

عام طور پرپوسٹ مارٹم معائنہ انجام دیے جانے کے 6 تا 8 ہفتوں کے بعد مکمل شدہ پوسٹ مارٹم رپورٹ دستیاب ہو گی۔

اگر اصلی ڈیتھ سرٹیفکیٹ میں موت کا تحریر شدہ سبب تبدیل ہونے جارہا ہو توعام طور پر یہ تبدیلی پوسٹ مارٹم معائنہ انجام دیے جانے کے 6 تا 8 ہفتوں کے اندر اندر واقع ہوتی ہے۔ اگرموت کے تحریر شدہ سبب میں تبدیلی واقع ہوتی ہے، توجس قدر جلد ممکن ہو سکا پروکیوریٹر فیسکل قریب ترین رشتہ دار کو بذریعہ خط مطلع کرے گا۔

پروکیوریٹر فیسکل اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ موت کے حتمی سبب کا تعین کرنے میں پیدا ہونے والی تاخیر اہل خانہ کے لیے پریشان کن ہو سکتی ہے، لیکن یہ اس عمل کا ایک لازمی حصہ ہے۔

اگرموت کے تحریر شدہ سبب میں تبدیلی رونما ہوتی ہے توآپ کو اس بارے میں کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ پروکیوریٹر فیسکل آپ کی طرف سے نیشنل ریکارڈز آف اسکاٹ لینڈ کو مطلع کر دے گا جو کہ جوابا رجسٹرار آف برتھز، ڈیتھز اینڈ میرجیز کو مطلوبہ تبدیلی سے آگاہ کر دیں گے۔ لوکل رجسٹرار آپ کو مشورہ دے گا کہ آپ ترمیم شدہ ڈیتھ سرٹیفکیٹ جس میں موت کا ترمیم شدہ سبب درج کیا ہوا ہے، کس طرح سے حاصل کر سکتے ہیں۔ براہ کرم لوکل رجسٹرار کے ساتھ اس وقت تک رابطہ نہ کریں جب تک کہ این آر ایس آپ کو بذریعہ خط مطلع نہ کر دے کہ نیا سرٹیفکیٹ دستیاب ہے۔

قریبی رشتہ داروں کے لیے معلومات تک رسائی

جہاں پر اہل خانہ اپنے عزیزکے سلسلہ میں کی جانے والی تحقیق کے لیے تیار کردہ کاغذات، مثلاً پوسٹ مارٹم رپورٹ یا جہاں پر موت کا سبب ٹریفک حادثہ تھا اور وہ اس حادثہ کی رپورٹ کی فراہمی کے لیے درخواست کرتے ہیں تو پروکیوریٹر فیسکل طلب کردہ کاغذات کی نقول فراہم کرے گا۔

واحد استثنائی صورت جس میں پروکیوریٹر فیسکل اس طرح کا طلب کردہ مواد فراہم نہیں کرے گا وہ ایک ایسی صورت ہے جس میں اس طرح کا افشاء کسی مورد الزام شخص کے خلاف موت کے سلسلہ میں جاری یا زیر التواء

فوجداری کاروائی کو جانبدار بنا سکتا ہے۔ تاہم، کسی بھی فوجداری کاروائی کے اختتام پراس طرح کی طلب کردہ کوئی بھی معلومات اہل خانہ کو فراہم کر دی جائیں گیں۔

اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ کسی بھی رپورٹ میں شامل معلومات پریشان کن ہو سکتی ہیں، پروکیوریٹر فیسکل اس امر کو یقینی بنائے گا کہ ان معلومات کی فراہمی کو جس قدر ہو سکے حساس انداز میں مکمل کیا جائے۔ مثال کے طور پرایک پوسٹ مارٹم رپورٹ طبی اصطلاحات پر مشتمل ہوتی ہے لہٰذا فطری اعتبار سے اس کا پڑھنا اور سمجھنا مشکل کام ہوتا ہے۔ آپ کا جنرل پریکٹیشنر (جی پی) آپ کی طرف سے رپورٹ وصول کرنے اور اس کی اصطلاحات کی وضاحت کرنے کے لیےرضامندی ظاہرکرسکتا ہے۔ اگرصورتحال اس طرح کی ہوتومہربانی فرما کر Scottish Fatalities Investigation Unit (اسکاٹش فاٹیلٹیزانویسٹی گیشن یونٹ) کی ٹیم کواپنےجی پی کے نام اور پتہ سے آگاہ کردیں جس کے بعد پروکیوریٹر فیسکل رپورٹ کی نقل آپ کے گھربھیجنے کے بجائے آپ کے جی پی کو بھیجنے کا بندوبست کرے گا۔

مزید تحقیقات

جب موت کا سبب معلوم ہو جائے توموت سے متعلق چند تحقیقات مکمل ہو جاتی ہیں جبکہ دیگر اموات کے سلسلہ میں بعض اوقات تفصیلی نوعیت کی تحقیقات کی ضرورت پیش آ سکتی ہے جو پیچیدہ اور فنی اعتبار سے طبی مسائل پر مشتمل ہو سکتی ہیں جس کے لیے ماہرانہ رائے حاصل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پروکیوریٹر فیسکل کی تحقیق کے اختتام پر فیٹل ایکسیڈنٹ انکوائری (ایف آئی اے) کا منعقد کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

<u>مہلک حادثے کی انکوائری</u>

کسی مہلک حادثے کی انکوائری عدالتی سماعت کی ایک قسم ہوتی ہے جس کے ذریعہ عوامی سطح پر موت کے حالات کی تحقیق کی جاتی ہے۔ اس کی صدارت ایک شیرف کرتا ہے اورعام طور پریہ شیرف کورٹ میں منعقد ہوتی ہے۔ اگر کام کے دوران حادثہ کے نتیجہ میں موت واقع ہوئی ہے یا قانونی حراست کے دوران مثال کے طور پر قید خانے یا پولیس کی حراست میں تو عام طور پر فیٹل ایکسیڈنٹ انکوائری (مہلک حادثے کی انکوائری) منعقد کی جاتی ہے۔ اگر سی او پی ایف ایس ایسا کرنے کو مفاد عامہ میں تصور کرے تو ایف اے آئیز کو دیگر حالات میں بھی انجام دیا جا سکتا ہے۔ سی او پی ایف ایس موت کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو سکے ایف اے آئیز کا انعقاد کرتی ہے۔

ایف اے آئی کا مقصد موت کے ارد گرد کے حالات کا جائزہ لینا اورمستقبل میں اموات یا حادثات کی روک تھام کے لیے کسی بھی طرح کےعوامی خدشات یا تحفظ کے مسائل کی نشاندہی کرنا ہوتا ہے۔ ایف اے آئی میں گواہان کو طلب کرنا اور شہادت کے لیے رہنمائی فراہم کرنا پروکیوریٹر فیسکل کی ذمہ داری ہے اگرچہ دلچسپی رکھنے والے دیگر فریقین بھی شامل ہو کر گواہوں سے سوالات کر سکتے ہیں۔

ایف اے آئی کے اختتام پر شیرف فیصلہ کرتا ہے۔ فیصلہ ان کا تعین کرے گا:

- موت کہاں اور کس وقت واقع ہوئی تھی۔
- موت کا سبب ۔
- کوئی بھی احتیاطی تدابیر جن کے ذریعہ موت سے گریز کیا جا سکتا تھا۔
- نظام کی کوئی بھی خرابی جوموت کا سبب بنی یا موت کی راہ ہموار کی۔
- دیگر کوئی حقائق جو موت کے حالات سے متعلق ہیں۔

ایف اے آئی افراد کے خلاف الزام تراشی یا عیب جوئی کا کام نہیں کر سکتی۔

<u>**پروکیوریٹر فیسکل کے ساتھ رابطہ**</u>

<u>موت کی اطلاع دینے سے قبل</u>

پروکیوریٹر فیسکل کو اپنے عزیز کی موت کی اطلاع دینے سے قبل، موت کی اطلاع رپورٹ کرنے والا پولیس آفیسر یا ڈاکٹرابتدائی مرحلہ میں آپ کی طرف سے چھان بین میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ ان کو چاہیے کہ وہ آپ کے کسی بھی طرح کے سوالات، تبصرہ جات یا خدشات پروکیوریٹر فیسکل کے علم میں لائیں۔

<u>موت کی اطلاع دینےکے بعد</u>

پروکیوریٹر فیسکل کواپنے عزیز کی موت کی اطلاع فراہم کر دینے کے بعد اگر آپ پروکیوریٹر فیسکل کے ساتھ اس معاملہ پر بات چیت کرنا چاہتے ہوں یا آپ کو مزید معلومات درکار ہوں تو مہربانی فرما کردفتری اوقات میں Scottish Fatalities Investigation Unit (اسکاٹش فاٹیلٹیزانویسٹی گیشن یونٹ) کے ساتھ رابطہ کریں یا انکوائری پوائنٹ کواس نمبر 3000 020 0300پرفون کرکے ایس ایف آئی یو کے ساتھ بات کروانے کا کہیں۔ اگر آپ کے پاس ریفرنس

نمبر موجود ہے تو آپ یہ آپریٹر کو بتائیں کیونکہ اس سے انہیں آپ کی بات درست آدمی کے ساتھ کروانے میں مدد ملے گی۔

اگریہ معاملہ مقدمے سے متعلق ہے، پوسٹ مارٹم معائنہ کے بعد مزید کاروائی ہے یا مہلک حادثہ کی انکوائری ہے تو COPFS Victim Information and Advice (VIA) (ویکٹم انفارمیشن اینڈ ایڈوائس- وی آئی اے) کا عملہ آپ کے ساتھ رابطہ کرے گا۔ وی آئی اے کا عملہ آپ کو مقدمہ کی پیش رفت کے بارے میں معلومات فراہم کرسکتا ہے اور امدادی ایجنسیوں کے ساتھ آپ کا رابطہ کروانے میں مدد بھی دے سکتے ہیں۔

جب فوجداری کاروائی کا امکان ہوتا ہے یا مہلک حادثے کی انکوائری کے بارے میں غور کیا جا رہا ہوتا ہے یا جہاں پر موت کا سبب سڑک پر ٹریفک حادثہ ہوتا ہے تو قریب ترین رشتہ دار کو عملاً" جس قدر جلد معقول ہو سکے پروکیوریٹر فیسکل کے ساتھ ملاقات کرنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ تمام تحقیقات کے دوران پروکیوریٹر فیسکل متوفی کی فیملی میں اس کے قریب ترین رشتہ داروں کے ساتھ رابطہ رکھے گا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ انہیں کسی بھی قسم کی پیش رفت سے پوری طرح آگاہ رکھا جاتا ہے اور کوئی بھی فیصلہ کرتے وقت ان کے خیالات کو احتیاط کے ساتھ زیر غور لایا جاتا ہے۔

Scottish Fatalities Investigation Unit (اسکاٹش فاٹیلٹیز انویسٹی گیشن یونٹ)

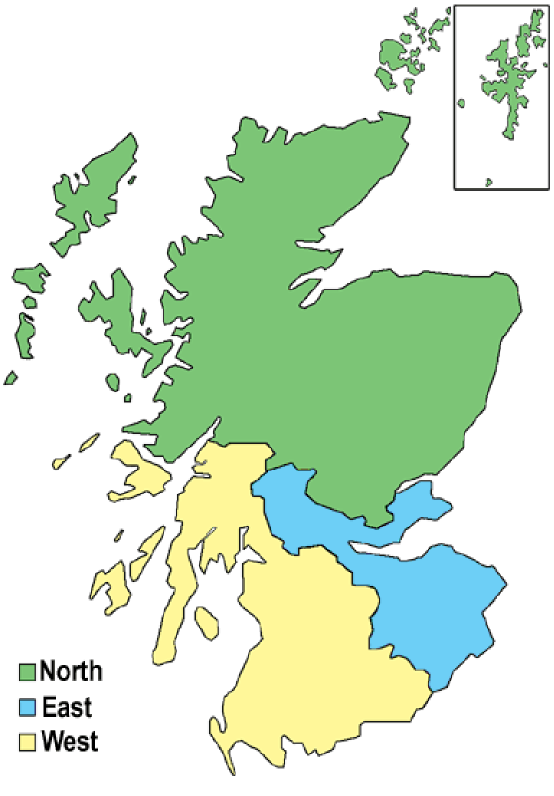

سوگوار خاندانوں کو معلومات اور حمایت کی فراہمی

[The Scottish Cot Death Trust](دی اسکاٹش کاٹ ڈیتھ ٹرسٹ)

دی اسکاٹش کاٹ ڈیتھ ٹرسٹ (ایس سی ڈی ٹی) ایک خیراتی ادارہ ہے جو ان خاندانوں کو مدد اور معلومات فراہم کرتا ہے جنہیں کسی بچے کی اچانک اورغیر متوقع موت کے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ سی او پی ایف ایس نے اس طرح کے خاندانوں کی حمایت کرنے کے لیے، جہاں پر مناسب ہو، ایس سی ڈی ٹی کو ایسے خاندانوں کی تفصیلات فراہم کرنے کے ذریعہ ایس سی ڈی ٹی کی مدد کرنےکا فیصلہ کیا ہے تا کہ وہ انہیں مدد اور مشورہ فراہم کرنے کے لیے ان کے ساتھ رابطہ کر سکے۔

جہاں کمسن بچے کی موت کی اطلاع پروکیوریٹر فیسکل کو دی جاتی ہے اور جہاں کسی بھی مجرمانہ عمل کے بارے میں کوئی واضح شہادت یا شک و شبہ موجود نہیں ہوتا ہے، پروکیوریٹر فیسکل موت کے بعد دو یا تین دنوں کے اندر اندر اہل خانہ کوایک خط تحریر کرے گا جس میں کہا جائے گا کہ اگر اہل خانہ کو کوئی اعتراض نہ ہو تو ان کی تفصیلات ایس سی ڈی ٹی کو فراہم کرنے کی تجویز ہے۔ اس خط کے ہمراہ ایس سی ڈی ٹی کا دستی اشتہار منسلک ہو گا "[Support for families after the sudden and unexpected death of a baby or young child]" (شیرخوار یا کمسن بچے کی اچانک اور غیر متوقع موت کے بعد اہل خانہ کی مدد)۔ یہ ٹرسٹ Sudden Unexpected Death in Infancy (SUDI) (کم عمری میں اچانک اور غیر متوقع موت) کے عمل سے وابستہ پیشہ ور افراد کو تعلیم و تربیت بھی فراہم کرتا ہے۔

[The Scottish Association for Mental Health (SAMH)] (دی اسکاٹش ایسوسی ایشن فار مینٹل ہیلتھ – ایس اے ایم ایچ)

ایس اے ایم ایچ ایک اسکاٹش خیراتی ادارہ ہے جو اسکاٹ لینڈ کی کمیونٹی کی صحت بہتر بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔ اپنے کام National Programme for Suicide Prevention (خودکشی کی روک تھام کا قومی پروگرام) کے حوالہ سے انہوں نے "[After a Suicide]" (خودکشی کے بعد) شائع کی ہے۔ اس کا مقصد خودکشی کی وجہ سے سوگواررہ جانے والے قریب ترین رشتہ داروں کوعملی مسائل کا سامنا کرنے میں مدد دینا، چند ایک جذباتی حالات جن سے وہ دوچار ہوسکتے ہیں کے بارے میں ان سے بات چیت کرنا اورانہیں چند ایک جگہوں کا مشورہ دینا جہاں سے مدد مل سکتی ہے۔ اس اشاعت میں پروکیوریٹر فیسکل کے کام کے بارے میں ایک سیکشن شامل کی گئی ہے اوراس کے علاوہ اہم ادارے جوخوکشی کی تحقیق میں شامل ہوتے ہیں ان کی طرف سے تبصروں پر مشتمل ویڈیو بھی شامل ہے۔

[Cruse Bereavement Care Scotland] (کروز بیریومنٹ کیئر اسکاٹ لینڈ)

کروز بیریومنٹ کیئر اسکاٹ لینڈ ایک خیراتی ادارہ ہے جو سوگواری کا سامنا کرنے والے کسی بھی شخص کی پریشانی کو سمجھنے اورانہیں نقصان میں صبر کرنے میں مدد فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کروز بنیادی طور پر رضاکاروں کے ذریعہ کام کرتا ہے جو سوگوار افراد کو مفت دیکھ بھال فراہم کرتے ہیں۔ کروزسوگواری اور نقصان سے گزرنے والے افراد اور اداروں کو تعلیم و تربیت بھی فراہم کرتا ہے۔ سی او پی ایف ایس کا عملہ بھی تربیت حاصل کرنے والوں میں شامل ہوتا ہے۔

[Petal (People Experiencing Trauma and Loss](پیٹل – پیپلز ایکسپیریئنسنگ ٹراما اینڈ لاس)

پیٹل خود کشی اور قتل کا نشانہ بننے والے افراد کے اہل خانہ اور دوستوں کو عملی اور جذباتی مدد، حمایت داری، اجتماعی مدد اور کونسلینگ فراہم کرتا ہے۔

[Victim Support Scotland] (ویکٹم سپورٹ اسکاٹ لینڈ)

ویکٹم سپورٹ اسکاٹ لینڈ جرائم سے متاثر ہونے والے افراد کی مدد کرنے کے لیے اسکاٹ لینڈ میں ایک رہنما رضاکار ادارہ ہے۔ یہ زیادتی کا شکار ہونے والے افراد، گواہان، عدالت میں پیش ہونے والے سوگوار رشتہ داروں اور جرائم کے شکار دیگر افراد کو جذباتی حمایت، عملی مدد اور ضروری معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ سروس مفت اور رازدارنہ ہے جو کمیونٹی کے اندر متاثرہ افراد، یوتھ جسٹس سروس اور عدالت میں کام کرنے والی ویٹنس سروسزپر مشتمل کمیونٹی نیٹ ورک کے ذریعہ رضاکار فراہم کرتے ہیں۔

[Scotland's Campaign against Irresponsible Drivers (SCID)] (اسکاٹ لینڈ کمپین اگینسٹ ایریسپانسبل ڈرائیورز – ایس سی آئی ڈی)

ایس سی آئی ڈی سڑک کے حادثہ میں زخمی ہو جانے والے افراد یا سوگوار خاندانوں کو عملی اور جذباتی مدد فراہم کرنے کے مقصد سے کام کرتے ہیں۔ مدد ان افراد کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہے جو خود سوگوار رہ چکے ہوں۔ یہ مدد وقت کی حدود کے بغیر فراہم کی جاتی ہے۔

Interfaith Scotland (اینٹر فیتھ اسکاٹ لینڈ)

اینٹر فیتھ اسکاٹ لینڈ مختلف مذاہب اور عقائد سے وابستہ افراد کو مذہبی، قومی اور بلدیاتی اہمیت کے حامل معاملات پر ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے ایک فورم مہیا کرتا ہے۔ اینٹر فیتھ اسکاٹ لینڈ نوجوان افراد، خواتین، مذہبی گروہوں، مذہبی رہنماؤں، اینٹرفیتھ اسکاٹ لینڈ کے ممبران اورمقامی اینٹر فیتھ گروپوں کے لیے مکالماتی پروگراموں کا بندوبست کرتا ہے۔

Edinburgh Interfaith Association (EIFA) (ایڈنبرا اینٹر فیتھ ایسوسی ایشن – ای آئی ایف اے)

ای ایف آئی اے ایک خیراتی ادارہ ہے جوایڈنبرا اوراس کے طول و عرض میں مذہبی ہم آہنگی، جداگانہ حیثیت، اور مساویانہ مواقع کو فروغ دینے کے لیے مذہبی گروہوں کو بامعنی مکالموں کے ذریعہ جو باہمی مفاہمت، اعتماد، لحاظ، تعاوُن اور امن کی طرف رہنمائی کرتے ہوں، قریب لاتا ہے۔ اس کے مقاصد میں سے ایک مقصد بین الامذاہب اور کثیرالاثقافتی مسائل پرعام افراد کی آگہی اور سوجھ بوجھ میں اضافہ کرنے کے لیے ان کی تعلیم کو فروغ دینا ہے۔

Scottish Council of Jewish Communities (SCoJeC) (اسکاٹش کونسل فارجیویش کمیونٹیز – ایس سی او جے ای سی)

دی اسکاٹش کونسل فارجیویش کمیونٹیز(ایس سی او جے ای سی) اسکاٹ لینڈ میں یہودی کمیونٹی کا ایک نمائندہ ادارہ ہے۔ یہ فلاحی اداروں کو تعلیمی اور صحت کی معلومات اور تعاوُن کی فراہمی کے ذریعہ یہودی مذہب، تہذیب اور کمیونٹی سے متعلق عوامی سمجھ میں اضافہ کرنے، اسکاٹ لینڈ میں حکومت، دیگر سرکاری اور دستوری اداروں کے سامنے یہودی کمیونٹی کی نمائندگی کرنے، اسکاٹش پارلیمنٹ کے وزیروں، ممبران، گرجا گھروں، ٹریڈز یونیئنوں اور دیگراداروں کے ساتھ یہودی کمیونٹی پر اثرانداز ہونے والے معاملات کے سلسلہ میں رابطہ کرنے کے لیے موجود ہے۔ ایس سی او جے ای سی اسکاٹ لینڈ کے اندر یہودی اور دیگر کمیونٹیز کے درمیان بات چیت کے عمل کو بھی فروغ دیتا ہے اور اس کے علاوہ برابری، اچھے تعلقات، اورسماجی گروپوں کے مابین باہمی مفاہمت کو فروغ دینے کے لیے دیگر تنظیموں اورشراکتی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔

Muslim Council of Scotland (مسلم کونسل آف اسکاٹ لینڈ)

دی مسلم کونسل آف اسکاٹ لینڈ، اسکاٹ لینڈ میں مسلم ایسوسی ایشنوں، مساجد اوراداروں کا ایک اتحاد ہے۔ یہ ممبران پر مشتمل ایک سائبان تنظیم ہے جو مسلمان کمیونٹی کے متفرق سماجی اور تہذیبی پس منظراوررنگ ڈھنگ کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ ایک خود مختار ادارہ ہے جواسکاٹ لینڈ میں مسلمانوں کے معاملات پر مشاورت، تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دیتا ہے۔ یہ کمیونٹی کے اندر موجود کسی بھی کام کو ادھر ادھرکرنے،الگ تھلگ کرنے یا اس میں مداخلت کیے بغیر مشترکہ بھلائی کے لیے کام کرنے والا ایک غیر فرقہ وارانہ اور غیر جانبدار ادارہ ہے۔

Age Scotland (ایج اسکاٹ لینڈ)

اسکاٹ لینڈ کے تمام عمر رسیدہ افراد کے لیے ایج اسکاٹ لینڈ ایک رہنما خیراتی ادارے کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایج اسکاٹ لینڈ منظم کوششوں، تحقیقات اورپیسے اکٹھے کرنے کے ذریعہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بڑھاپے میں ہر ایک کے لیے ایک اچھی زندگی فراہم کی جائے۔ یہ ادارہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بڑی عمر کے افرد کی بات سنی جائے، رویے تبدیل کیے جائیں، امتیازی سلوک جب بھی نظر آئے اس کے خلاف جنگ کی جائے اوربڑی عمر کے افراد کے ساتھ ہر قسم کی بدسلوکی کو روکا جائے۔ ایج اسکاٹ لینڈ بڑی عمر کے افراد کواپنی تمام سرگرمیوں میں مرکزی اہمیت دیتی ہے۔